

واشنگٹن کا یوم پیدائش: ایک تعطیل ایک خراج عقیدت

جارج واشنگٹن نے ایک فوجی اور سیاسی قائد کا کردار ادا کیا ہے۔



پرسی موران کی ایک پینٹنگ کی دوبارہ پیشکش جس میں جنرل جارج واشنگٹن کو ۶۷۱ میں فرینٹن کی جنگ میں برطانوی فوجیوں سے ضبط پر جمیں کا معانہ کرتے دکھایا گیا ہے۔

رپر ایک پیغمبر میں ۱۹۳۱ء میں تاشا گیا ہے۔ یہ مجسم، صدور قائم جیڑن، ابراہیم لٹکن اور تھیڈور روز ولٹ کے مجسموں کے برابر نصب کیا گیا ہے۔ ۱۹۷۶ء میں، صدر جیڑال آر فورڈ نے واشنگٹن کو بعد ممات، امریکی افوان کے چھ سارہ بڑل کے عہدے پر سرفراز کیا اور اس بات کا تذین دلایا کہ وہ افوان کے دیگر منصب داروں سے ہمیشہ اعلیٰ وارفع رہیں گے۔

امیریش افاریمیشن پر گرامس کے امریکی ڈپارٹمنٹ آف ائیش یورڈ کی جانب سے جاری شدہ۔

مزید معلومات کے لئے:

جارج واشنگٹن

<http://www.whitehouse.gov/history/presidents/gw1.html>

جارج واشنگٹن کا ماڈل ورنن استیٹ اور باغات

<http://www.mountvernon.org/>

امریکی فوج کے پانچ ستارہ جنرل

<http://www.history.army.mil/faq/FAQ-Sstar.htm>

آزادی میں امریکی افوان کے پس سالار، امریکہ کے پہلے صدر جنگ اور "اہلیان ملک کے دلوں پر حکومت کرنے والے پہلے قائد" جارج واشنگٹن کو امریکی قوم ایک مدت میں سے خراج عقیدت پیش کرتی آرہی ہے۔ انتظامی جنگ کے دوران واشنگٹن کی قیادت میں فوجیوں کی ایک چھوٹی سی گلگری کو ساز و سامان سے لیس ایک بیش و روحی کام سامنا کرنا پڑا ایک انہوں نے اپنی ٹوٹی چھوٹی فوج کو ایسی بے جگری سے لایا کہ فتح ان کا مقدمہ بن گئی۔

۱۷۸۱ء میں اپنی عسکری فتح پر ان کو متعدد سیاسی اختیارات پیش کئے گئے لیکن انہوں نے ان تمام پیش کشوں کو پائے حرارت سے محکرات ہوئے ماڈلت ورنن، ورجینیا میں واقع اپنے کھیتوں کی جانب لوٹنے کو تحریج دی۔ اس عظیم قربانی نے انہیں آفاقی عظمت و احترام کے لائق بنا دیا۔ ۱۷۸۱ء میں آئین نو کے دستور ساز یہ چاہتے تھے کہ عاملہ کو زیادہ اختیارات دئے جائیں کیونکہ انہیں یقین تھا کہ واشنگٹن سے توقع نہیں کی جائیتی کہ وہ اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھائیں گے۔ علاوہ ازیں انہیں یہ بھی یقین تھا کہ وہ عالمہ کے سربراہی حیثیت سے آئندہ سربراہوں کیلئے اہم اور روشن نظریں قائم کریں گے۔

اپنی دوسرا چار سالہ میقات کے اوخر میں گوک واشنگٹن امریکہ کے مقبول ترین شخص تھا جس کو انہوں نے اقتدار کو الوداع کہتے ہوئے اقتدار کی زیادہ سے زیادہ مدت آٹھ سال، زبان حال سے مقرر کر دی، اور پھر ۱۹۵۱ء میں آئین کی

۲۰۲۱ء میں ترمیم نے اس مدت پر ہر قصیدتی شبث کردی۔

کہا جاتا ہے کہ امریکی یوناٹم نے واشنگٹن کے یوم پیدائش کو ایک تعطیل قرار دئے جانے کے لئے خود

بھی امریکی کا گلریس پر بہت زور دالتا۔ آج فروری کے تیرے دو شنبہ کو قاتلی طور پر یوم تعطیل قرار دیا گیا ہے۔ انسویں صدی میں امریکی واشنگٹن کے یوم پیدائش فروری ۲۲ کو تعطیل کے طور پر منایا کرتے تھے۔ اس دن اتنی زیادہ غیر حاضریاں ہوا کرتی تھیں کہ آخر کار ۱۸۷۹ء میں کا گلریس نے اسے ایک سرکاری تعطیل قرار دے دیا۔

۱۸۷۹ء میں کا گلریس نے واشنگٹن کے یوم پیدائش اور دوسرا بہت سی تعطیلات کے لئے دو شنبہ کا دن مقرر کر دیا گیا تاکہ افتتاح ہفتہ کی تعطیلات طویل ہو جائیں۔ متعدد ریاستوں (امریکی وفاقی حکومت کے علاوہ) میں ۱۶ دویں صدر ابراہیم لٹکن کا یوم پیدائش فروری ۱۲ کو سرکاری تعطیل کے طور پر منایا جاتا ہے۔ کئی امریکی اس خام خیال کا شکار ہو گئے ہیں کہ فروری کا تیرہ دو شنبہ نہ صرف دونوں صدور، واشنگٹن اور لٹکن بلکہ امریکہ کے صدور کو گلپائے عقیدت و احترام پیش کرنے کا دن ہے۔ کئی ریاستیں اس تعطیل کو یوم صدور کی حیثیت سے منایتی ہیں، اور تا جریس دن یوم صدور سلسلہ کا اہتمام کرتے ہیں۔

لیکن وفاقی تعطیل، واشنگٹن کے یوم پیدائش پر ہی منای جاتی ہے۔ امریکی قوم اسی تعطیل کے ذریعے "بائے ملک" تصور کئے جانے والے صدر واشنگٹن کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ ۱۸۸۵ء میں قوم کو معنوں کیا گیا واشنگٹن کا ۱۶۹ میٹر بلند مجسم، ملک کے دار الحکومت واشنگٹن ڈی سی میں آج بھی مرچ غلطی ہے۔ اسی طرح واشنگٹن کا ایک ۱۸ میٹر بلند مجسم سائی تھڈہ یکو نا کے ماڈل رشو